REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ ۱۱ شعبان ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۰ تبلیغ ۱۳۳۸ ہش ۲۰ فروری ۱۹۵۹ء | نمبر ۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ فروری۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ٹانگ میں درد کی شکایت کے باعث کافی دنوں سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو جلد صحت یاب فرمائے اور اپنے فضل سے پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے

آمین

برلن کے سوال پر اگر طاقت استعمال کی گئی تو تباہ کن جنگ چھڑ جائیگی

مغربی طاقتوں کو روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف کی دھمکی

ماسکو ۱۹ فروری۔ روسی وزیر اعظم مسٹر نکیتا خروشیف نے دھمکی دی ہے کہ مغربی طاقتوں کا برلن پر "ہوائی پل" برداشت نہیں کیا جائے گا۔ روسی وزیر اعظم کل ماسکو کے قریب تولا میں تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے کہا مغرب میں یہ چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں کہ اگر ہم نے مغربی جرمنی کی طرف جانے والے راستوں کا انتظام جمہوریہ مشرقی جرمنی کے سپرد کر دیا۔ تو مغربی ممالک طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کریں گے۔ اس قسم کی باتیں وہی لوگ کرتے ہیں جو حقائق کو ملحوظ نہیں رکھتے۔ سب جانتے ہیں کہ مشرقی جرمنی میں ہماری فوجیں موجود ہیں وہ وہاں سیر کرنے نہیں گئی ہیں

مسٹر خروشیف نے کہا ہمیں ڈرانے اور دھمکانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ اگر ہم ان کی مخالفت کرینگے تو وہ (مغربی طاقتیں) گولی چلا دیں گی۔ لیکن انہیں یہ چیز بخوبی معلوم ہونی چاہیئے کہ اگر ایک مرتبہ گولی چل گئی۔ تو جنگ کا آغاز ہوگا

روسی وزیر اعظم نے برلن کے متعلق روسی تجاویز کا ذکر کرتے ہوئے کہا بین الاقوامی مسائل اسلحہ کی طاقت سے طے نہیں ہو سکتے جنگ میں جدید ہتھیار استعمال کئے جائیں گے جنگ سارے ملکوں۔ خواہ ان کی جغرافیائی پوزیشن کچھ ہی ہو۔ کے لئے تباہی کا موجب ہو گی۔ نئی جنگ انسانیت کو بے پناہ مصائب و آلام سے ہمکنار کر دے گی۔ ہم اس صورتِ حال سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اور اسی لئے یہ کہتے رہیں کہ آئیے ہم جنگ نہ کرنے کے معاہدے پر دستخط کر لیں۔

پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے امریکی امداد

۵ کروڑ ۶۵ لاکھ ڈالر کے چار معاہدوں پر دستخط

واشنگٹن ۱۹ فروری۔ گزشتہ بدھ کے روز امریکہ اور پاکستان کے درمیان چار معاہدوں پر دستخط ہوئے ہیں۔ جن کی رُو سے امریکہ اپنے ترقیاتی قرضہ فنڈ میں سے پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے ۵ کروڑ ۶۵ لاکھ ڈالر دے گا۔ امریکہ کی طرف سے ان معاہدوں پر ترقیاتی قرضہ فنڈ کے مینیجنگ ڈائرکٹر مسٹر میکنٹوش نے اور پاکستان کی طرف سے سفیر پاکستان جناب محمد علی نے دستخط کئے۔ ان میں سے دو معاہدوں پر جو ویسٹ پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے متعلق تھے اتھارٹی کے چیئرمین جناب غلام فاروق نے بھی دستخط کئے۔

انتخابات جماعت ہائے احمدیہ کے متعلق تاکیدی یاددہانی

جملہ جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان و مغربی پاکستان کی یاد دہانی کے لئے لکھا جاتا ہے کہ جیسا کہ الفضل مورخہ ۷ فروری ۱۹۵۹ء میں اعلان کیا جا چکا ہے جملہ جماعتوں کے آئندہ سہ سالہ میعاد کے لئے عہدہ داروں کے نئے انتخابات مورخہ ۳۱/۳/۵۹ تک نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ جماعتیں اس طرف خاص توجہ کریں ضلعوار امراء صاحبان بھی یہ اہتمام فرماویں۔ کہ ان کے حلقوں کی بلا استثناء تمام جماعتوں کا انتخاب ہو کر مقررہ وقت تک رپورٹ نظارت علیا میں پہنچ جائے۔ جس جماعت کی طرف سے انتخاب کی رپورٹ نہ آئی سمجھ لیا جائے گا۔ کہ اس جگہ اب جماعت نہیں رہی اور رجسٹر سے اس کا نام کاٹ دیا جائے گا۔

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مکرم مولوی احمد خان صاحب کی علالت

اور درخواست دعا

لنڈن ۱۷ فروری (بذریعہ تار) لنڈن سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ امام مسجد لنڈن مکرم مولوی احمد خان صاحب بعارضہ انفلوئنزا شدید بیمار ہیں۔ ٹمپریچر بہت زیادہ ہے اور کمزور بھی بہت ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

سب سے زیادہ آبادی کا شہر

ٹوکیو ۱۹ فروری۔ حکومت جاپان نے دعوےٰ کیا ہے۔ کہ ٹوکیو کی آبادی دنیا کے تمام شہروں کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یکم جنوری کو ٹوکیو کی آبادی ۸۸ لاکھ ۴۴ ہزار ایک سو ننانوے تھی۔ نیویارک دوسرے نمبر پر ہے۔ اس کی آبادی ۸۷ لاکھ ۴۰ ہزار ہے۔ لنڈن کی آبادی ۸۲ لاکھ ۲۲ ہزار تین سو چالیس ہے۔ اور وہ دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے۔

اعلان تعطیل

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے موقعہ پر ۲۰ فروری ۱۹۵۹ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۲۱ فروری کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

ہمدرد نسواں مرض اٹھرا کی کامیاب دوا قیمت مکمل کورس ۱۹ روپے - تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ فروری

سینما بینی

یہ اصول مسلّمہ ہے کہ جہاں تک کسی چیز کے انسانی زندگی کے لئے اچھا یا بُرا ہونے کا تعلق ہے وہ اپنی ذات میں نہ اچھی ہوتی ہے اور نہ بُری بلکہ اس کا غلط یا صحیح استعمال اچھا یا بُرا نتیجہ پیدا کرتا ہے۔ مثلاً سنکھیا انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ لیکن اگر اس کا استعمال بعض اندازوں کے مطابق دواؤں میں کیا جائے۔ تو وہ مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح افیون۔ شراب وغیرہ نشہ آور چیزوں کا حال ہے۔ اس لئے جب اسلام کسی چیز کے استعمال سے منع کرتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے۔ کہ جس طرح عام طور پر اس کا استعمال ہو رہا ہوتا ہے۔ کہ وہ انسان کی جسمانی اور روحانی زندگی کے لئے مضر رساں ہوتا ہے۔ اس سے روک دیا جائے۔ مثلاً شراب کو بطور عام نشہ کے استعمال کرنا اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ اسی طرح سور کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان اشیاء کا عام استعمال جسمانی یا روحانی دونوں یا صرف ایک پہلو سے انسانی زندگی کے لئے مضر رساں ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اگر یہ اشیاء بطور دوا استعمال کرنی اتنی ضروری ہو جائیں کہ ان کا کوئی بدل نہ ہو سکتا ہو تو ان کا استعمال اسلام میں جائز ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم کے الفاظ سے کہ:

فمن اضطر غیر باغ ولا عادٍ فلا اثم علیہ

یعنے اضطراری حالت میں بغیر حکم عدولی اور عادت کے ان کا استعمال گناہ کا موجب نہیں۔

اسی طرح بعض انسانی ایجادیں ہیں جن کا غلط استعمال ہمارے معاشرے کے لئے وبال ہو رہا ہے۔ مثلاً سینما ہے آج سینما کو ایک عام دل لگی اور تفریح کا ذریعہ سمجھ لیا گیا ہے۔ اور یہ مرض اتنا بڑھ گیا ہے کہ اگر مختلف ملکوں نے عقل سے کام لے کر اس پر سخت پابندیاں عائد نہ کیں تو انسانی معاشرہ بالکل تباہ ہو کر رہ جائے گا۔ حال یہ ہے کہ ہر ملک کے جرائم کے اعداد و شمار جو اخبارات میں چھپتے ہیں۔ اور ان کے متعلق ماہرین جرائم جو تفصیلات بیان کرتے ہیں ان میں خاصکر نوعمر لڑکوں اور لڑکیوں کے جرائم کی بنیادی وجہ سینما بینی کو قرار دیا گیا ہے۔

خود ہمارے ملک میں آئے دن ایسے واقعات دیکھنے میں آتے ہیں کہ بچوں نے محض سینما بینی کی وجہ سے جرائم پیشہ طریقے اختیار کر لئے ہیں نہ صرف یہ کہ فلموں میں جو جرائم کے سین دکھائے جاتے ہیں وہ ان سے متاثر ہوتے ہیں۔ بلکہ بذاتِ خود سینما بینی کا چسکا بُری بلا بن گیا ہے۔ اکثر بچے اس کی وجہ سے چوری کی لت میں پڑ گئے ہیں۔ جب وہ والدین سے پیسے نہیں حاصل کر سکتے۔ تو ناچار چوری کرنے لگتے ہیں۔ اور کسی نہ کسی طرح اپنی اس لت کو پورا کرتے ہیں۔ یہ تو بچوں کا حال ہے۔ جوان بلکہ بعض بوڑھے بھی اپنا مال جو انہیں گھر میں استعمال کرنا چاہیئے سینما بینی کی نذر کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح اپنے گھر والوں کی زندگی اجیرن بنا دیتے ہیں۔

یہاں ان برائیوں کی تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو سینما بینی کے شوق نے ہمارے معاشرہ میں پیدا کر دی ہیں۔ یہ برائیاں اتنی بڑھ گئی ہیں۔ اور اتنی واضح ہیں کہ سچ تو یہ ہے۔ کہ ہر خاندان اس سے نالاں ہے۔ بچوں اور جوانوں میں خاصکر یہ شوق تفریح اتنا زیادہ ہو گیا ہے۔ کہ چھ چھ سات سات گھنٹے وقت سے پہلے محض اس لئے لوگ قطاریں باندھ کر کھڑے رہتے ہیں کہ انہیں ٹکٹ مل جائے۔ مختصراً یہ کہ سینما بینی سے ملک میں سخت ذہنی اخلاقی اور معاشرتی انتشار پھیل رہا ہے۔ اور یہ ایجاد بھی دوسری بے راہ روی کی طرح ایک واضح بے راہ روی بنکر رہ گئی ہے۔

جیسا کہ ہم نے شروع میں واضح کیا ہے سینما کی ایجاد بھی فی ذاتہ بری نہیں ہے۔ لیکن جس طرح اس کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ اور اسکو گناہ اور جرائم کا جس طرح ذریعہ بنا لیا گیا ہے۔ اس صورت میں اسلام کی رو سے اس کا حکم بھی خمر اور دیگر ممنوعات کی فہرست میں آتا ہے۔ اور یہ ایک ایسی ہی لعنت ہے جس طرح معاشرے کی دوسری لعنتیں ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سینما بینی اسی لئے ممنوع قرار دی ہے چنانچہ آپ نے بار بار اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:۔

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویّا اور سینکڑوں شریف گھرانوں کی لڑکیوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔ اور سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں۔ کہ میں سمجھتا ہوں کہ میرا منع کرنا تو الگ رہا۔ میں ممانعت نہ کروں۔ تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے"

(مطالبات تحریک جدید ۲۷-۴۱)

حضور کی اس وضاحت کے بعد احمدیوں کا صرف یہ فرض نہیں ہے کہ وہ خود کو اور اپنے بچوں کو اس لعنت سے بچائیں۔ بلکہ ان کا فرض یہ ہے۔ کہ وہ تمام مسلمانوں کو اس لعنت سے بچانے کی حتی الوسع کوشش کریں۔ اور ملک و قوم کو اس عظیم نقصان سے محفوظ کریں جو سینما بینی سے ہو رہا ہے۔

مقامِ محمود

تجھ سے فضائے زندگی جلوہ طراز و تابدار
گلشنِ کائنات میں تیری مہک تری بہار

محفلِ ہست و بود میں انجمنِ حیات میں
تیری نگاہ سے ہوئے سینکڑوں جلوے آشکار

فضلِ عمر سے تجھ کو ہے نسبتِ خاص برملا
جھانک رہا ہے ہر طرف تیرا عظیم تر وقار

تُو نے کہا ہے جو بھی کچھ پُورا ہوا ہے بالیقیں
تیری زباں ہے معتبر تیرا سخن ہے پائدار

ذرۂ خشک سے رواں آبِ بقا کی موج ہے
ربوہ کی خاکِ پاک پر کیوں نہ ہو زندگی نثار

دیکھے ہیں بزمِ دہر میں ٹوٹے ہوئے ہزار دل
تیری نگاہ خیز سے ہوتے رہے ہیں کامگار

تیری نگاہ سے ملی عظمتِ زندگی مجھے
اے مرے آقائے حسیں تجھ پہ چمن چمن نثار

اختر گوبندپوری

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۵۹ء بوقت ساڑھے چار بجے سہ پہر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میرے بھتیجے عزیز کیپٹن شہزاد احمد خان صاحب ولد خان سید احمد خانصاحب مرحوم آف مالیر کوٹلہ کا نکاح دردانہ سریر بیگم صاحبہ دختر کرنل محمد اسلم خان صاحب مرحوم چارباغ سے گیارہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔ کیپٹن شہزاد احمد خان۔ کرنل سردار اوصاف علی خان مشیر الدولہ سی۔ آئی۔ ای مرحوم کے پوتے اور خان عبد المجید خان صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آف کپورتھلہ کے نواسے ہیں۔ عزیزہ دردانہ سریر بیگم صاحبہ خان بہادر دلاور خان صاحب آف چارباغ ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کی نواسی ہیں۔

خاکسار رشید احمد خان۔ ۱۳۷ ڈی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کا نواں کامیاب سالانہ جلسہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا ایمان افروز پیغام

آٹھ نئی مساجد بنانے کا عزم

۲۹ افراد کا قبولِ اسلام

(از مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد مبلغ سیرالیون بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

امسال جماعت احمدیہ سیرالیون کا سالانہ جلسہ ۱۲-۱۳-۱۴ دسمبر کو احمدیہ سنٹرل مشن ہاؤس بو میں منعقد ہوا۔ گزشتہ سالوں کی نسبت اس سال احباب زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ کی مقررہ تاریخوں سے کچھ روز پہلے ہی دور دراز علاقوں سے سفر کر کے جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچ چکے تھے۔ جنہوں نے جلسہ گاہ کی تیاری اور دیگر انتظامات کی تکمیل میں بڑے شوق و اخلاص سے حصہ لیا۔

جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ تین روز کے بعد بخیر و خوبی ختم ہوا۔ جس کی مختصر روئداد درج ذیل ہیں۔ احباب کرام جماعتہائے سیرالیون اور مبلغین کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

پہلا دن — ۱۲ دسمبر

سب سے پہلا اجلاس مورخہ ۱۲ دسمبر بروز جمعہ نو بجے صبح زیر صدارت مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری امیر جماعتہائے سیرالیون منعقد ہوا۔ مکرم مولوی سید احمد شاہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے جلسہ کا افتتاح فرماتے ہوئے بتایا۔ کہ خدائے عزوجل کے فضل کے ساتھ ہم پھر ایک دفعہ اس جگہ اس کی تسبیح و تحمید کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اپنے اوقات اور مال کو خرچ کر کے خدا تعالیٰ کی خاطر یہاں جمع ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کا یہاں آنا مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ جلسہ کی برکات سے آپ کو متمتع ہونے کی توفیق دے۔

آپ کو یہاں ان دنوں میں اپنے تمام وقت کو خدائے پاک کے ذکر اور دعائیں گزارنا چاہیئے۔ اس کے بعد آپ نے خلافت کی اہمیت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روحانی مقام اور آپ کے سیرالیون مشن پر احسانات واضح کرنے کے بعد اس موقع کے لئے حضور کی طرف سے آمدہ تازہ پیغام پڑھ کر سنایا جو کہ درج ذیل ہے۔ اس پیغام کو حاضرین نے نہایت انہماک سے سنا اور وہ اس سے گہرے طور پر متاثر ہوئے۔

"برادران جماعت احمدیہ سیرالیون

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

میں نے سنا ہے کہ آپ کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ احباب تو چاروں طرف سے آئیںگے ہی مگر خالی احباب کا جمع ہونا مفید نہیں ہوتا جب تک کہ ان کے اندر للہیت اور اخلاص پیدا نہ ہو۔ پس آپ لوگ اس کا انتظام کریں کہ مبلغین اخلاص اور للہیت کے پیدا کرنے کی تلقین کریں۔ اور جماعت جس جوش کے ساتھ آئے اس سے سینکڑوں گنا زیادہ جوش کے ساتھ واپس جائے تاکہ ملک کے چپہ چپہ میں احمدیت پھیل جائے۔

آپ کا ملک بہت وسیع ہے ابھی اس میں اشاعت حق کی بہت ضرورت ہے۔ جلدی اس طرف توجہ کریں اور ملک کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش کریں۔ تاکہ آپ لوگ اسلامی دنیا میں ایک مفید عنصر ثابت ہو سکیں۔ خالی سیرالیون اسلامی دنیا میں کوئی نقش نہیں چھوڑ سکتا ہے جب کہ پہلے وہ ایک عقیدہ پر قائم نہ ہو اور پھر باقی مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملا کر اسلام کی خدمت کرے۔

پس اس مقصد کو آپ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہیئے اور اس کے لئے جدوجہد کرتے رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔ والسلام

خاکسار

مرزا محمود احمد

خلیفۃ المسیح الثانی

یکم دسمبر ۱۹۵۸ء"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام سنانے کے بعد مکرم امیر صاحب محترم نے فرمایا کہ۔ ہمیں چاہیئے آقا و خلیفہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اچھی طرح سمجھنا چاہیئے اور اس کے مطابق فریضۂ تبلیغ کو ادا کرنا چاہیئے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہیں کہ وہ ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کے مطابق کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اس کے بعد آپ نے جلسہ کا آغاز دعا سے کیا۔

مولوی مبارک احمد صاحب ساقی کی تقریر

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ آپ لوگوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام اچھی طرح سن لیا ہے۔ اس لئے آپ سب لوگوں کو احمدیت کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔ تب ہی ہم لوگوں کو بتا سکیں گے کہ احمدیت کیا ہے۔ تاکہ وہ ہمارے مشن اور مقصد کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔ اور ہماری باتوں کا ان پر اثر ہو۔ جب تک کہ ہمارے دلائل اور باتیں ٹھوس نہ ہوں۔ اور جب تک ہماری عملی حالت دوسروں سے بہتر نہ ہو۔ اور انہیں یقین نہ ہو جائے کہ ہم جو بات کر رہے ہیں ان کے فائدے کے لئے کر رہے ہیں اس وقت تک ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔

ایک ایمان افروز خواب

الفاعباس ویفان

اس کے بعد ایک لوکل عالم الفاعباس ویفان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر یہاں کی لوکل زبان مینڈے میں تقریر کر کے بتایا کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عین وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا ہے۔ اور تمام وہ پیشگوئیاں جو کتب سابقہ میں موجود ہیں وہ آپ کے ظہور کی وجہ سے پوری ہو چکی ہیں۔

یہ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار فضل ہے۔ کہ اس نے اپنی مخلوق کو ایک گہرے اور اندھیرے گڑھے میں گرنے سے بچا لیا ہے اس لئے مبارک وہ ہیں جو اس پر ایمان لانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے یہ بھی بتایا کہ میں احمدی کیسے ہوا اور بتایا کہ جب ۱۹۳۷ء میں احمدیہ مشن کے پہلے مبلغ الحاج مولوی نذیر احمد علی مرحوم اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ہمارے گاؤں باندا جماسو تبلیغ کے لئے آئے تو میں ان سے تین دن متواتر بحث کرتا رہا۔ آخر مکرم الحاج علی صاحب مرحوم نے مجھے تحریک کی کہ میں اللہ تعالیٰ سے اپنی ہدایت کے لئے دعا کروں اور استخارہ مسنونہ کے ذریعہ حضرت مہدی علیہ السلام کی سچائی معلوم کرنے کی کوشش کروں۔ چنانچہ میں نے ان کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق استخارہ شروع کیا۔ اور ابھی ایک ہفتہ بھی نہ گزرا تھا کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک نہایت خوبصورت گائے میرے سامنے کھڑی ہے اور وہ قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے منہ کھول کھول کر ہماری لوکل زبان میں کہہ رہی ہے کہ اے لوگو! مہدی آخر الزمان جس کے لئے تم منتظر ہو وہ آ گیا ہے۔ میں یہ دیکھ کر حیران ہو گیا کہ ایک گائے بول رہی ہے چنانچہ میں نے نزدیک ہو کر اسے کہا کہ تم جھوٹ بول رہی ہو مہدی ابھی ظاہر نہیں ہوا۔ اگر تم سچی ہو تو جس خدا نے تمہیں بنایا ہے اس کی قسم کھا کر بتاؤ کہ تم سچ کہہ رہی ہو۔ چنانچہ اس نے اسی وقت اس طرح منہ کھول کر مینڈے زبان میں کہا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ مہدی علیہ السلام ظاہر ہو گئے ہیں۔ اور جو ان کی جماعت میں

شامل ہوتا ہے۔ ان سے خدا تعالےٰ راضی ہوتا ہے۔ پھر اس گائے نے مشرق کی طرف اشارہ کیا کہ وہ امام مہدی اس جگہ آیا ہے۔

اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور صبح اٹھ کر مجھے حضرت مہدی علیہ السلام کے دعاوی کے سچے ہونے پر اس قدر پختہ ایمان ہوگیا کہ میں نے اسی وقت بیعت کا خط لکھ دیا۔ اور اس وقت سے اب تک کئی لوگ میرے ذریعہ احمدی ہو چکے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالك۔

بعد ازاں الحاج مولوی صدیق صاحب امرتسری نے بتایا کہ اسغا امام مالکیہ نے ۱۹۴۲ء میں مجھے بتایا کہ اس نے میری تحریک پر ایک دفعہ استخارہ کیا۔ استخارہ کے بعد اسے بھی ایک گائے دکھائی گئی جس نے اسے بتایا کہ مہدی علیہ السلام آگئے ہیں۔ اور ان کو قبول کرنا ضروری ہے۔

پھر ایک کتاب نور الابصار میں سینکڑوں سال پہلے کا لکھا ہے کہ ۱۳۵۵ ہجری میں مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے۔ چنانچہ اس کے مطابق عین وقت پر خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیج دیا ہے۔ مگر لوگ اب بھی اس کی انتظار میں ہی ہیں۔ یہ لوگ قیامت تک انتظار کرتے چلے جائیں۔ کوئی نہیں آئے گا جس نے آنا تھا وہ آچکا ہے۔ اس کے بعد پہلے روز کا پہلا اجلاس کھانا اور جمعہ کی تیاری کے لئے ملتوی ہوا۔

دوسرا اجلاس

نماز جمعہ کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت مسٹر وانڈی کالون ایجنٹ چیف ریاست جادی تین بجے بعد دوپہر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید خاکسار غلام نبی شاہد نے کی۔

تلاوت کے بعد مکرم مولوی سید احمد شاہ صاحب نے عربی زبان میں ایک مدلل تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ زکوٰۃ۔ اور صدقات کا ادا کرنا ضروری ہے۔ آپ نے بتایا کہ زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک بہت بڑا رکن ہے۔ اور ہر صاحب نصاب پر اس کا ادا کرنا ضروری اور فرض ہے۔

خدا تعالےٰ قرآن میں فرماتا ہے :۔ انما الصدقات للفقراء کہ صدقات اور زکوٰۃ امیروں سے وصول کر کے غربا میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اس طرح امراء سے اُن کے مالوں سے کمی کر کے غرباء میں اسلئے تقسیم کی جاتی ہے کہ وہ افلاس اور غربت کی وجہ سے تکلیف سے بچیں۔ اور امراء اس کمی کی وجہ سے ثواب حاصل کریں۔ اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کریں۔

آپ نے بتایا زکوٰۃ کا امام وقت کے پاس لانا ضروری ہے یہ صحیح نہیں کہ بعض لوگ زکوٰۃ کو کسی قومی یا اجتماعی بلڈنگ میں خرچ کر دیں اس لئے ضروری ہے آپ لوگ اپنے مالوں سے صدقات اور زکوٰۃ اور ہر قسم کے چندہ جات مرکز میں ارسال کریں تاکہ مرکز آپ کی زکوٰۃ کو صحیح اللہ تعالےٰ کے بتائے ہوئے طریق پر خرچ کر سکے۔

زکوٰۃ کا ادا کرنا نقد مال اور اجناس دونوں پر ہے۔ اسلئے جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ صرف زکوٰۃ مال نقد پر ہے۔ وہ صحیح نہیں۔ انہیں وقت پر اپنے مالوں اور اجناس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہیئے۔ اور جس وقت اجناس حاصل کریں۔ اسی وقت ساتھ ساتھ زکوٰۃ نکالتے جائیں اس طرح آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔ اور مرکز بھی اپنی ضروریات کو زیادہ سے زیادہ پورا کر سکے گا۔

ضروری اطلاع

مہربانی فرما کر آئندہ دوست میرے دفتر کی جیپ اپنے نجی کاموں کے لئے مجھ سے طلب نہ فرمایا کریں۔ اس سے سلسلے کے کاموں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دُعا

از مکرم محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

اللہ تعالےٰ کے فضل سے میری صحت بحال ہو رہی ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے بخیریت اور اخلاص کے ساتھ سکول کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔

نیز آپ کے اس مرکزی سکول کے بچے عنقریب سیکنڈری بورڈ کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامیاب کرے اور سلسلہ اور مرکز کے وقار، رفاہ کا موجب بنائے۔ اللھم آمین

(خاکسار محمد ابراہیم (ہیڈ ماسٹر) تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

یوم مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ

اور

وقفِ جدید

۲۰ فروری کو جماعت ہائے احمدیہ "مصلح موعود" کا مبارک دن منا رہی ہیں۔ "وقفِ جدید" بھی مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے مبارک اور اہم کارناموں میں سے ایک کارنامہ ہے۔

اسلئے امراء کرام اور عہدیداران کی خدمت میں یہ گزارش ہے کہ وہ یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب میں احباب جماعت پر اس تحریک کی اہمیت واضح فرمائیں۔ اور کوشش فرمائیں کہ تمام دوست "وقفِ جدید" میں شامل ہو جائیں۔ نیز اس دن یہ اہتمام بھی کیا جائے۔ کہ پوری طرح کوشش کر کے اپنی جماعتوں کے وعدے مکمل کر کے دفتر وقف جدید میں بھیجدیں۔ اور کوئی فرد ایسا نہ رہے۔ جو اس تحریک میں شامل نہ ہو۔

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

ربوہ میں جلسۂ یوم مصلح موعود

لوکل انجمن احمدیہ کے زیر انتظام جلسہ مصلح موعود ۲۰ فروری بروز جمعہ نماز جمعہ کے معاً بعد مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ اہالیان ربوہ کثرت سے شامل ہوں۔ جلسہ کے اوقات میں تمام دوکانیں بند رہیں گی۔

کھیلوں کا پروگرام

جلسہ کے علاوہ خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام کھیلوں کے مقابلے ہونگے۔ جن کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔ یہ کھیلیں دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے میدان میں ہوں گی۔ احباب تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

افتتاح	۲۰-۸ تا ۳۰-۸	
والی بال	۳۰-۸ تا ۱۵-۹	
رنگ کینس	"	
اطفال الاحمدیہ کی کھیلیں	۱۵-۹ تا ۰-۱۰	(دوڑیں وغیرہ)
خدام کی دوڑیں	۰-۱۰ تا ۳۰-۱۰	(۱۰۰-۲۰۰-۴۰۰ میٹر)
فٹ بال	۳۰-۱۰ تا ۱۵-۱۱	
کبڈی درمابین سرگودھا و لائلپور	۱۵-۴ تا ۰-۵	
تقسیم انعامات و دعا	۰-۵ تا ۳۰-۵	

(محمد صدیق صدر عمومی ربوہ)

تقریب نکاح

میری بڑی ہمشیرہ مرحومہ کے بڑے لڑکے عزیزی عبد القادر سلمہ خلف جناب محمد عبد اللہ صاحب مرحوم کا نکاح مکرم جناب حاجی عبد الکریم خانصاحب آف کراچی کی چھوٹی صاحبزادی صالحہ مریم سے بعوض حق مہر تین ہزار روپیہ مورخہ ۷ فروری ۱۹۵۹ء بروز جمعہ کو جناب مولوی عبد المالک خانصاحب مربی جماعت احمدیہ کراچی نے احمدیہ ہال میں پڑھا۔ عزیزی عبد القادر جناب شیخ غازی الدین صاحب مرحوم آف پونہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نواسے ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ یہ تعلق ہر دو خاندان کے لئے برکت کا موجب ہو۔ آمین

(قطب الدین شیخ خلف شیخ غازی الدین صاحب مرحوم کراچی)

عربی رسالہ "البشریٰ" کے متعلق اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی اجازت سے خاکسار نے ایک سہ ماہی رسالہ "البشریٰ" ربوہ سے جاری کیا ہے۔ اسکے دو نمبر شائع ہو چکے ہیں۔ اب حضور کی منظوری سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ یہ رسالہ آئندہ جامعہ احمدیہ کے زیر انتظام شائع ہوا کرے۔ احباب کی آگاہی اور تعاون کے لئے یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

ہدایت انسانی کیلئے وحی الٰہی کے تواتر کی ضرورت

(از مکرم نصیر احمد خانصاحب مولوی فاضل جامعہ احمدیہ ربوہ)

نوٹ: مورخہ ۳ فروری کو جامعہ احمدیہ میں جو مذاکرہ علمیہ منعقد ہوا اس میں یہ مقالہ پڑھا گیا۔

ہدایت انسانی کے لئے جس وحی الٰہی کا نزول ہوتا ہے اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) پہلی وحی الٰہی وہ ہوتی ہے جو تشریعی نبی کو دی جاتی ہے وہ وحی شریعت کہلاتی ہے۔

(۲) دوسری قسم کی وحی الٰہی وہ ہے جو غیر تشریعی نبی پر نازل ہوتی ہے اسے وحی غیر تشریعی کہتے ہیں۔

(۳) تیسری قسم کی وحی الٰہی وہ ہے جو ان افراد پر ہوتی ہے جو اپنے نفوس کی اصلاح کر لیتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کو حق الیقین کا مرتبہ عطا کرنے اور اپنی محبت کی لذت کا لطف عطا کرنے کے لئے اپنے پاکیزہ کلام سے نوازتا ہے۔

پس ہدایت انسانی کے لئے وحی الٰہی کی یہ تین اقسام ہیں۔ اور یہ بات ثابت ہے کہ ان تینوں قسموں میں تواتر موجود ہے۔ اس لئے موضوع زیر بحث میں ان تینوں قسم کی وحی الٰہی کے تواتر کی ضرورت کو واضح کرنا ضروری ہے۔ گویا یہ سوال اپنے پہلوؤں کے لحاظ سے ایک تکون کی حیثیت رکھتا ہے جس کے تین زاویے ہیں۔

زاویہ اوّل

پہلے زاویے سے اس سوال کی نوعیت یہ ہے کہ سب سے پہلی (وحی شریعت) کے آ چکنے کے بعد دوسری شریعتوں کے تواتر کی کیا ضرورت تھی؟

اس کا جواب دینے سے پہلے اس بات کو بیان کر دینا ضروری ہے کہ اسلام کا دعویٰ ہے کہ وحی شریعت کے تواتر کی جو ضرورت رہی ہے وہ صرف اسلامی شریعت کے نزول سے پہلے زمانہ تک رہی ہے اور اب جبکہ اسلامی شریعت نازل ہو چکی ہے کسی اور وحی شریعت کے نزول کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اسلامی شریعت ایک کامل عالمگیر اور ہمیشہ محفوظ رہنے والی شریعت ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔ اور فرمایا مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ۔ اور ایک جگہ نہایت تحدی سے فرمایا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

اس لئے اس حصہ میں ہم نے صرف ان شریعتوں میں تواتر کی ضرورت کو واضح کرنا ہے جو سلسلہ روحانی کے ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر سلسلہ روحانی کے کامل بشر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم تک نازل ہوئیں۔

چنانچہ اس تواتر کی مختصراً مندرجہ ذیل وجوہات تھیں:۔

(۱) پہلی شریعتوں میں سے کسی کا بھی یہ دعویٰ نہیں تھا کہ وہ کامل شریعت ہے۔ بلکہ مزید احکام شرعیہ اور انبیاء کے متعلق آئندہ زمانہ میں نازل ہونے کا وعدہ دیا گیا تھا۔ چنانچہ مثال کے طور پر یہاں چند حوالے درج کئے جاتے ہیں۔

ا۔ ”میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا۔ وہ سب ان سے کہے گا۔“

(استثنا باب ۱۸)

ب۔ ”خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔ اور اس کے داہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت ان کے لئے ہوگی۔“

(استثنا باب ۳۳۔ آیت ۲)

ج۔ ”وہ کس کو دانش سکھا دیگا۔ کس کو وعظ کر کے سمجھا دے گا۔ ان کو جن کا دودھ چھڑایا گیا۔ جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے۔ کیونکہ حکم پر حکم۔ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون ہوتا جاتا۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ ہاں وہ وحشی کے سے ہونٹوں اور اجنبی زبان سے اس گروہ سے باتیں کرے گا۔ کہ اس نے ان سے کہا کہ یہ وہ آرام گاہ ہے۔ تم ان کو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو اور یہ چین کی حالت ہے پر وے شنوا نہ ہوئے۔ سو خدا کا کلام ان سے یہ ہوگا۔ حکم پر حکم۔ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔“

(یسعیاہ باب ۲۸)

(۲) پہلی شریعتوں میں سے کسی کا بھی یہ دعویٰ نہیں تھا کہ وہ تمام زمانوں اور تمام انسانوں کے لئے نازل ہوئی ہے۔ بلکہ ہر شریعت ایک خاص قوم اور ایک خاص زمانے کے لئے تھی چنانچہ ملاحظہ ہو تورات کی تجدید و تکمیل کرنے والے نبی حضرت مسیح علیہ السلام کا کلام۔

ا۔ ”میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔“

(متی باب ۱۵۔ آیت ۲۴)

(۳) پہلی شریعتوں میں سے کسی شریعت کی حفاظت کا سامان نہ کیا گیا تھا۔ اور نہ ہی کسی نے اپنے محفوظ رہنے کا کوئی دعویٰ ہی پیش کیا تھا۔ اس لئے پہلی شریعتیں محرف و مبدل ہو کر نئی شریعت کے نزول کی ضرورت پیدا کرتی رہیں۔ چنانچہ پرانی کسی شریعت میں اصل کلام اللہ نہیں پایا جاتا۔ یہ شرف صرف قرآن مجید کو حاصل ہے کہ وہ تمام کا تمام کلام اللہ ہے۔

(۴) یہ امر مسلم ہے کہ انسان نے جسمانی لحاظ سے ارتقاء کے تدریجی منازل طے کر کے کمال حاصل کیا ہے۔ اور یہی ارتقاء کا قانون روحانیت میں بھی جاری ہے اس لئے ہر زمانہ کے روحانی ارتقاء اور ضروریات کے مطابق اس زمانہ کے لوگوں پر احکام شریعت نازل ہوتے رہے ہیں تاکسی پر تکلیف مالا یطاق کا بوجھ نہ پڑے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

”میری اور بہت سی باتیں ہیں کہ میں تم سے کہوں۔ پر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی روح حق آوے تو وہ تمہیں ساری سچائی کی راہ بتاوے گی“

(یوحنا باب ۱۶۔ آیت ۱۲ و ۱۳)

یہی وجہ ہے کہ موجودہ مادی و روحانی لحاظ سے ترقی یافتہ زمانے کی ضروریات کو کوئی پرانی شریعت پورا نہیں کر سکتی۔

الغرض مندرجہ بالا بنیادی کمیوں کی وجہ سے پرانی شریعتوں میں تواتر کی ضرورت رہی۔ اور ان کے بعد ایک کامل شریعت نازل ہونے پر یہ ضرورت ختم ہو گئی۔

زاویہ دوم

دوسرے زاویے سے اس سوال کی شکل یہ ہے کہ قرآن مجید کی کامل وحی شریعت کے آ جانے کے بعد وحی غیر تشریعی کے تواتر اور اس پر ایمان لانے کی کیا ضرورت ہے؟ اس سوال کا جواب دو قسم کے دلائل پر مشتمل ہے۔

ایک خاص اور دوسرے عام

خاص دلائل اس اصل پر مبنی ہیں کہ ایک تو خود قرآن مجید آئندہ زمانہ میں انبیاء کی متواتر بعثت کی خبر دیتا ہے جیسے فرمایا:۔ یَا بَنِیْ آدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ اور دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی اتباع اور فیض روحانی سے انسان نبوت غیر تشریعی کے منصب جلیلہ تک پہنچ سکتا ہے۔ جیسے فرمایا۔ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ اور دوسرے یہ کہ سرور کائنات سیدنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ”فاصنہ“ روحانی کے کمال کے لئے مہر نبوت عطا فرمائی ہے۔ جیسے فرمایا وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ۔

پس خاص دلائل کا خلاصہ یہ ہے کہ آئندہ غیر تشریعی نبوت کا تواتر قرآن مجید کی صداقت کے ثبوت کے لئے از بس ضروری ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

مکرم قریشی نذیر احمد صاحب ڈرائیور رجو حضور اقدس کے دیرینہ خادموں میں سے ہیں بلڈ پریشر کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں اور آجکل گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

اسلام کا داعی

اخبار الفضل حقیقی اسلام کا داعی ہے اور تقریباً نصف صدی سے اسلام سے دور لوگوں کو یہ دعوت دے رہا ہے

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

آپ ایسے داعی اسلام کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کیجئے!

(مینیجر الفضل)

ہفتہ تحریک وصیت

۲۲ تا ۲۸ فروری ۱۹۵۹ء

نظام وصیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قائم کردہ ہے اور اس نظام کو حضور نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت قائم اور جاری فرمایا ہے۔ اس میں شامل ہونے والوں کے لئے علاوہ تقویٰ وطہارت اور علمی و اعتقادی پاکیزگی کے یہ ضروری شرط ہے کہ وہ اپنی جائداد اور اپنی ماہوار یا سالانہ آمدنی کے جس پر ان کا گذارہ ہو۔ دسویں حصے سے لے کر تیسرے حصے تک کی وصیت "ترقی اسلام اور اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ" اور دیگر مصارف ضروریہ کے لئے کریں۔ چنانچہ فرمایا:-

"خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔ اور تاان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے۔ ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں" (الوصیت)

پھر فرمایا:-

"اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں۔ اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے۔ بلکہ یہ فرمایا۔ انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان اتاری گئی ہے۔ اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں"۔ (الوصیت)

اور پھر فرمایا:-

"اگر کوئی صاحب دسواں حصہ جائداد کی وصیت کریں۔ اور اتفاقاً ان کی موت ایسی ہو کہ مثلاً کسی دریا میں غرق ہو کر ان کا انتقال ہو یا کسی اور ملک میں وفات پاویں۔ جہاں سے میت کا لانا متعذر ہو۔ تو ان کی وصیت قائم رہے گی۔ اور خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسا ہوگا گویا وہ اسی قبرستان میں دفن ہوئے۔ اور جائز ہوگا کہ ان کی یادگار میں ایک کتبہ اینٹ یا پتھر پر لکھ کر نصب کیا جائے اور اس پر یہ واقعات لکھے جائیں"۔ (ضمیمہ الوصیت)

غرض یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے جو اس نے اپنے بندوں پر نازل فرمایا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حلقۂ بیعت میں شامل ہیں اور حضور کے تمام دعاوی پر صدق وصفا کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں۔ اس وقت اکناف عالم میں حضور کے متبعین لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ مگر وصیت کرنے والے پندرہ ہزار سے کچھ ہی زیادہ ہیں۔ . . . . . .

. . . . یہ بات ہر اس احمدی مرد اور عورت کے لئے غور اور فکر کرنے والی ہے۔ جس نے ابھی وصیت نہیں کی —— مگر اپنے گذارے کے لئے کچھ نہ کچھ ماہوار یا سالانہ کی صورت یا کچھ نہ کچھ جائداد رکھتا ہے کہ وہ کیوں اس وقت تک نظام وصیت سے باہر ہے۔ اور کیوں اس نے وصیت نہیں کی۔ لاکھوں کی جماعت سے پندرہ ہزار کے قریب موصیوں کا ہونا۔ اس بات کی علامت ہے کہ شاید جماعت کے ذمہ دار ارکین اور امراء اور صدر صاحبان نے مسئلہ وصیت کی اہمیت کو پورے طور پر جماعت کے سامنے نہیں رکھا ورنہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ پر یہ گمان نہیں کیا جا سکتا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر دیوانہ وار لبیک کہنے میں تذبذب اور تامل اختیار کرے۔ اسی خیال کے ماتحت مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۵۵ میں موصیوں کی تعداد میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ

۱۔ سال میں ایک ہفتہ تحریک وصیت منایا جائے۔

۲۔ امراء و صدر صاحبان مقامی طور پر وصایا کی پر زور تحریک کریں

۳۔ جلسہ سالانہ پر بذریعہ وفود وصیت کی تحریک کی جائے۔

اس فیصلہ کے مطابق گذشتہ تین سالوں سے "ہفتہ تحریک وصایا" منایا جا رہا ہے۔ اور اس سال بھی اس تحریک کے لئے فروری کا چوتھا ہفتہ ۲۲ لغایت ۲۸ فروری مقرر کیا جاتا ہے۔ اس ہفتہ میں ہر موصی اور عہدیدار مقامی جماعتہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ وصیت کی غرض وغایت اور برکات وفوائد اپنے غیر موصی احباب اور رشتہ داروں کے ذہن نشین کر کے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء مبارک کے مطابق وصیت کرنے کی پر زور تحریک کریں۔ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے مجلس کارپرداز درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ الوصیت اور اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر "نظام نو" کے روزانہ درس کا انتظام اس طریق پر فرما دیں کہ دونوں کتابوں کے مضامین سے ہر موصی اور غیر موصی یکساں طور پر فروری کا تیسرا ہفتہ ختم ہونے سے قبل واقف و آگاہ ہو جائے۔ تاکہ چوتھے ہفتہ میں عملی جدوجہد ہو سکے۔ عملی جدوجہد میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

اوّل۔ غیر موصی اصحاب و مستورات کو وصیت کرنے کی تحریک کی جائے۔ خواہ وہ ملازم پیشہ ہوں تاجر پیشہ یا زمیندار ہوں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس تحریک کا اصل مقصد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق اشاعت اسلام اور تبلیغ احکام قرآن اور امداد بیوگان وغیرہ ہے، نہ کہ محض اموال کا جمع کرنا لیکن ہم اپنے ان فرائض سے کما حقہ عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ متمول اور صاحب جائداد احباب نظام وصیت میں کثرت کے ساتھ شامل نہ ہوں۔ پس ضروری ہے کہ ان فرائض کو بجا لانے کے لئے نہ صرف متوسط الحال اصحاب کو ہی بلکہ خوشحال اور حیثیت والے احباب کو بھی اس مبارک تحریک میں شامل ہونے کے لئے زور سے ترغیب و تحریص دلائی جائے۔

دوم۔ حصہ آمد اور حصہ جائداد کے نئے اور پرانے موصیوں کو یہ تحریک کی جائے کہ وہ اپنی وصیتوں کے معیار میں اضافہ کریں۔ یعنی جب تو فیق ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۹ کی اور ۱/۹ کی بجائے ۱/۸ کی وصیت کو ہو۔ وعلیٰ ہذا القیاس ۱/۳ تک۔

سوئم۔ جن احباب کی وصایا بوجہ بقایا دار ہونے کے کسی وقت منسوخ ہو چکی ہیں ان کو سمجھایا جائے کہ وہ پہلے بقائے ادا کر کے اپنی وصایا کو بحال کرانے کی کوشش کریں۔

چہارم۔ اگرچہ قاعدہ یہی ہے کہ منقولہ جائداد کی وصیت کا حصہ کبھی موصی کی وفات کے بعد اس کے ورثاء ادا کریں۔ لیکن ترغیب دلائی جائے کہ منقولہ جائداد (مثلاً مستورات کے زیورات۔ مہر نقد روپیہ) کا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کریں۔

پنجم۔ حصہ آمد کے موصی احباب پر سلسلہ کی روز افزوں ضروریات کے پیش نظر زور دیا جائے کہ وہ آمد کا ماہوار حصہ شرح صدر اور باقاعدگی کے ساتھ ادا کر کے اپنے مقررہ بجٹوں کو پورا کریں۔ اور اس کے ساتھ ہی اگر ان کے ذمہ سالہائے گذشتہ کا کچھ بقایا ہو تو اسے جلد ادا کرنے کی فکر کریں۔ خواہ مالی سال کے اختتام سے قبل یکمشت ادا کریں اور خواہ ناموافق حالات کی صورت میں مجلس کارپرداز سے منظوری لے کر مناسب اور معقول اقساط کے ساتھ اپنا حساب صاف کریں۔

جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے یہ بھی گذارش ہے۔ کہ اس تحریک کے سلسلہ میں ان کی مساعی کے جو بھی نتائج برآمد ہوں۔ ان کی اطلاع ۲۸ فروری کے معاً بعد بہت جلد دفتر وصیت کو دے کر ممنون فرما دیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔

(خاکسار قاضی عبد الرحمان سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ - ربوہ)

قابل توجہ حفاظ جماعت احمدیہ

نظارت اصلاح وارشاد جماعتوں کی تربیت و اصلاح کے پیش نظر جماعت کے حفاظ کو رمضان المبارک میں جماعتوں میں مقرر کیا کرتی ہے۔ بعض حفاظ کی طرف سے درخواستیں آ چکی ہیں۔ دوسرے حافظ صاحبان بھی اطلاع دیں۔ تاکہ جماعتوں پر حفاظ کی تقسیم کر دی جائے۔ اور حافظ صاحبان اور جماعتوں کو اطلاع کر دی جائے۔

(اڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

ولادت:- خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۶/۲/۵۹ بروز پیر چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرما دیں۔

(محمد حنیف وارنٹ آفیسر ائیر کراچی)

معاوضہ کے لئے درخواستیں ۳۱ مارچ تک وصول کی جائیں گی

چنیوٹ میں وزیر بحالیات لیفٹننٹ جنرل اعظم خان کی تقریر

لائلپور ۱۸ فروری۔ مرکزی وزیر بحالیات لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے کل چنیوٹ میں ایک بہت بڑے پبلک جلسہ میں خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ معاوضہ کے لئے درخواستوں کے فارم یکم مارچ سے ملنے لگیں گے۔ مہاجرین کو یہ درخواستیں ایک مہینہ کے اندر داخل کر دینی ہوں گی۔

وزیر بحالیات نے کہا کہ جو غیر دعویدار مہاجرین بے استطاعت ہیں ان کے لئے جدید طرز کے نئے شہر آباد کئے جائیں گے۔ آپ نے اعلان کیا کہ جن مقامی لوگوں نے متروکہ املاک پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے وہ اگر اپنا قبضہ نہیں چھوڑیں گے تو انہیں سخت سزائیں دی جائیں گی۔ آپ نے کہا متروکہ املاک پر ان لوگوں کا حق ہے جو بھارت میں اپنی جائیداد چھوڑ کر آئے ہیں۔ جو مقامی لوگ متروکہ املاک پر قبضہ جمائے رکھیں گے وہ بددیانتی کے مرتکب ہوں گے۔ آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے قابضین کے متعلق متعلقہ افسروں کو یا انہیں اطلاع دیں۔

وزیر بحالیات نے کہا کہ مقامی لوگ صرف ان مقبوضہ مکانات اور دوکانوں کو خرید سکیں گے جن کی مالیت دس ہزار روپے سے کم ہے۔ لیکن کسی ایسے مقامی کے ہاتھ کوئی متروکہ مکان یا دکان فروخت نہیں کی جائے گی۔ جو پہلے ہی کسی مکان یا دکان کا مالک ہوگا۔

وزیر بحالیات نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آبادکاری کا کام ایک سال کے اندر ختم ہو جائے گا۔ آپ نے کہا مستقل آبادکاری کی غرض سے فارموں کی تقسیم کا کام یکم مارچ سے شروع کر دیا جائے گا۔ یہ فارم ایک ماہ کے اندر اندر داخل کرنے ہوں گے آپ نے دعویداروں سے اپیل کی کہ ان فارموں کو پُر کر کے واپس دینے کے لئے وہ آخری تاریخ کا انتظار نہ کریں بلکہ ہفتہ عشرہ کے اندر فارم صحیح طور پر پُر کر کے واپس بھیج دیں۔

آپ نے کہا "جن نظریات کے تحت پاکستان قائم کیا گیا تھا۔ ہم انہی نظریات کو لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہ ہماری انتہائی بدقسمتی ہے کہ گزشتہ گیارہ برس میں ان نظریات پر عمل نہیں کیا گیا اور سابقہ سیاسی لیڈر اپنے مفادات کی خاطر برسر اقتدار رہنے کے لئے ان نظریات سے گریز کرتے رہے!

آپ نے کہا متروکہ املاک پر بے خانماں لوگوں کو صرف اس لئے مالکانہ حقوق نہ دیئے گئے کیونکہ اس طرح سیاسی لیڈر ان جائدادوں کو اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال نہیں کر سکتے تھے۔ انہوں نے ووٹ حاصل کرنے کے لئے مہاجروں کو بے خانماں رکھا۔ اب ان لوگوں کا دور ختم ہو چکا ہے۔ اب آپ کی اپنی حکومت ہے ہم نوے لاکھ دعویداروں کو اس سال کے اندر آباد کر دیں گے۔

لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے سیاسی لیڈروں پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے مزید کہا انہوں نے سفارش، غبن، دھوکہ، جھوٹ، سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی کو فروغ دیا۔ جس سے ملک کمزور ہو گیا اور نہ صرف لوگوں کی تکالیف بڑھیں بلکہ ملک کا نام بھی رسوا ہوا۔ ان سیاست دانوں کی وجہ سے ملک کی مالی حالت کمزور ہو گئی۔ اور غذائی قلت پیدا ہو گئی یہ بڑے بڑے لوگ غلہ سمگل کر کے دوسرے ملکوں کو پہنچا دیتے تھے اور ہمیں اپنی ضروریات کے لئے قیمتی زرمبادلہ خرچ کر کے دوسرے ملکوں سے غلہ درآمد کرنا پڑتا تھا۔ آپ نے کہا یہ لوگ اب کبھی برسراقتدار نہیں آ سکیں گے۔"

- - - - - - - - - -

- - - انہیں سادہ لوح اور نیک دل لوگوں پر حکومت نہیں کرنے دی جائیگی۔ جنرل اعظم خان نے کہا۔ "اب آپ کی اپنی حکومت ہے اور وہ آپ کے مسائل حل کرنے میں شب و روز مصروف ہے۔" وزیر بحالیات نے کہا کہ دیہی علاقوں میں اراضی پر مستقل آبادکاری کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جن دعویداروں کے پاس اراضی کی عارضی الاٹمنٹیں تھیں۔ اب انہیں ان پر مستقل مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں گے۔

وزیر بحالیات لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خان کی زیر صدارت کل چنیوٹ میں آبادکاری کے متعلق اعلیٰ حکام کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں سیٹلمنٹ کمشنر سید ہاشم رضا ڈپٹی کمشنر جھنگ اور دوسرے حکام نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر جھنگ نے اس کانفرنس میں بتایا کہ ضلع جھنگ میں کافی متروکہ املاک خالی پڑی ہیں۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ گنجان آباد علاقوں کے مہاجروں کو ضلع جھنگ کی متروکہ املاک میں آباد کیا جائے۔

کانفرنس میں ڈپٹی کمشنر جھنگ نے زور دیا کہ جو شوگر مل ضلع لائلپور میں قائم کرنے کی تجویز ہے اسے ضلع جھنگ کے کسی علاقے میں قائم کیا جائے۔ وزیر بحالیات کل لاہور سے کراچی روانہ ہو گئے وہ ۲۳ فروری کو پھر لاہور آئیں گے۔

کان میں دھماکہ سے تیرہ ہلاک اور سولہ مجروح ہوئے

حادثے کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا

کراچی ۱۸ فروری۔ سماجی امور کے وزیر لیفٹننٹ جنرل برکی نے اس دھماکے کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے جو کل کوئٹہ کے قریب سور رینج کی کوئلے کی ایک کان میں ہوا تھا۔ اور جس کی وجہ سے تیرہ اشخاص ہلاک ہو گئے تھے۔ جب سے آزادی ملی ہے۔ کان کا یہ حادثہ سب سے بڑا متصور ہے۔ اس میں سولہ مزدور زخمی بھی ہوئے ہیں۔ جن میں سے تین کی حالت نازک ہے۔

مجروحین کو سول ہسپتال کوئٹہ میں داخل کر دیا گیا ہے۔ حادثہ کے وقت کان میں پچاس مزدور کام کر رہے تھے۔ باقی ماندہ مزدوروں کو بچا لیا گیا ہے۔ ان میں سے کسی کو کوئی چوٹ نہیں آئی۔

حادثہ کی وجہ بجلی میں شارٹ سرکٹ بتائی جاتی ہے۔ یہ مزدور زمین سے ایک ہزار فٹ نیچے کام کر رہے تھے۔ دھماکے کی وجہ سے کان میں تازہ ہوا داخل کرنے والے پنکھے کے بھی پرخچے اڑ گئے۔ ان میں سے کئی ٹکڑے پانچ سو فٹ کے فاصلے پر گرے حادثے کی اطلاع پاتے ہی کانوں کے ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل ملک محمد امین اور سنٹرل لیبر ویلفیئر آفیسر مسٹر محمد سعید مقام حادثہ پر پہنچ گئے تھے۔ اسی طرح اردگرد کی کانوں کے مزدور بھی جلد پہنچ گئے تھے۔ اور انہوں نے گھرے ہوئے مزدوروں کو کان سے نکالنے میں بڑی مدد دی لیفٹننٹ جنرل برکی وزیر صحت و سماجی بہبود اور گورنر مغربی پاکستان نے ہلاک شدوں کے پسماندوں اور مجروحین سے ہمدردی کا اظہار کرنے کے لئے پیغامات بھیجے ہیں۔

بیاہ شادی کی تقریبات پر مہمان

لاہور ۱۸ فروری۔ بیاہ شادی اور نجی تقریبات پر حسب منشاء مہمانوں کو مدعو کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ انہیں چائے یا اس کے ساتھ سوڈا واٹر فروٹ سکوئیش، دودھ پھل، مونگ پھلی، پان۔ آئس کریم۔ آلو یا اس سے بنی ہوئی چیزیں اور مچھلی وغیرہ پیش کی جائے۔ حکومت نے ڈائریکٹر محکمہ خوراک مغربی پاکستان کو اس سلسلے میں ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس میں ان قواعد کی وضاحت کی گئی ہے۔ جو قانون "خوراک کی بچت" مجریہ ۱۹۵۸ء کے تحت آتے ہیں۔

وائس چانسلر کی سالانہ کانوکیشن

لاہور ۱۸ فروری۔ وائس چانسلر کی سالانہ کانوکیشن دس مارچ (منگل) کو دس بجے صبح بینارڈ ہال لا کالج لاہور میں ہوگی۔ اس میں بی اے اور بی ایس سی کے امتحانات میں ایسے کامیاب امیدواروں کو ڈگریاں دی جائیں گی جن کے داخلہ کے فارموں پر یونیورسٹی سے ملحقہ ڈگری کالجوں کے پرنسپل صاحبان کے سوا دوسرے حکام نے دستخط کئے تھے کانوکیشن کی ریہرسل ۹ مارچ کو دس بجے صبح ہوگی۔

پاکستان اور جاپان میں معاہدہ

ٹوکیو ۱۸ فروری۔ جاپان اور پاکستان نے دوہرے ٹیکس سے بچنے کے لئے ایک معاہدے پر دستخط کر دئیے ہیں۔ اس معاہدے پر پاکستان کی طرف سے ڈاکٹر عمر حیات ملک سفیر پاکستان اور جاپان کی طرف سے فجی یاما وزیر خارجہ جاپان نے دستخط کئے ہیں۔ جب دونوں حکومتیں اس معاہدے کی توثیق کر دیں گی۔ تو اس معاہدے پر عمل شروع ہو جائے گا۔ اس معاہدے کی وجہ سے دونوں ملکوں کی تجارت بڑھ جائیگی اور دونوں ملکوں کے اقتصادی تعاون میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ اسی طرح دونوں ملکوں میں ثقافتی وفدوں کا تبادلہ بھی شروع ہو جائے گا جو دونوں ملکوں کی دوستانہ کوششوں کو تقویت دیں گے۔

چار ملکوں کے وزراء خارجہ کی کانفرنس

لندن ۱۸ فروری۔ امریکہ برطانیہ اور فرانس نے برلن سے متعلق روس کے مراسلے کا جواب بھیجا ہے۔ جو آج ماسکو میں وزارت خارجہ روس کو پہنچا دیا گیا۔ اس مراسلے میں تجویز کیا گیا ہے کہ موسم بہار میں چاروں ملکوں کے وزراء خارجہ کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے جس میں نہ صرف برلن کے مستقبل بلکہ جرمنی کو از سر نو متحد کرنے اور یورپ کی سلامتی کے سوال پر غور کیا جائے۔ مغربی طاقتوں کے جواب میں تجویز کیا گیا ہے کہ مجوزہ کانفرنس میں مشرقی اور مغربی جرمنی کے مشیروں کو بھی مدعو کیا جائے۔ مراسلہ میں مغربی برلن کو آزاد شہر بنانے کی روسی تجویز مسترد کر دی گئی ہے۔

(الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے)

مولانا محمد حسین آزاد کی نگارشات میں ڈرامائی عناصر

مجلس اردو تعلیم الاسلام کالج میں مولانا صلاح الدین احمد کا پُر مغز مقالہ

ربوہ ۔ مورخہ ۱۵ فروری ۔ بروز اتوار اردو کے مشہور ادیب مولانا صلاح الدین احمد ایڈیٹر ادبی دنیا نے مجلس اردو تعلیم الاسلام کالج میں "نگارشات آزاد" پر ایک پُر مغز مقالہ پڑھتے ہوئے اس امر کو نہایت خوبی سے واضح کیا کہ مولانا محمد حسین آزاد کی نگارشات میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جو ڈرامے کے تاج محل کی تعمیر ہوتے ہیں ۔

آپ نے کہا اگرچہ مولانا آزاد ڈرامہ نویس نہیں تھے تاہم انہیں فطرت کی گہرائیوں پر پورا عبور حاصل تھا ۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی نگارشات میں ڈرامے کے عناصر اپنی لطافت تامہ کے ساتھ بار بار ابھرتے ہیں اور ایسے بے ساختہ انداز میں ابھرتے ہیں کہ یہ محسوس نہیں ہوتا کہ اس میں کسی شعوری کیفیت کا دخل ہے ۔ چنانچہ آپ نے مقالے میں اردو کی پہلی کتاب ۔ آب حیات ، دربار اکبری قصص ہند وغیرہ میں سے بعض چیدہ اقتباس پڑھ کر سنائے ۔ اور واضح کیا کہ کس طرح ادب کے ان شہ پاروں میں حیرت و استعجاب ، تجسس و تفکر ۔ تکلم و تخاطب اور تواتر و تناسب کے عناصر سموئے ہوئے ہیں اور زندگی کے حقائق کی طرف ایسے لطیف اشارے موجود ہیں کہ جن میں طربیہ اور المیہ کی پوری کیفیت پائی جاتی ہے ۔

مجلس اردو کا یہ خصوصی اجلاس کالج ہال میں منعقد ہوا ۔ جس میں صدارت کے فرائض مکرم پروفیسر محبوب عالم صاحب خالد نے ادا کئے ۔ مقالہ کے بعد صاحب صدر کی درخواست پر مکرم جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل نے اپنا کلام سنایا جس سے سامعین بہت محظوظ ہوئے ۔

ربوہ میں تیسرا کامیاب ڈبل ٹینس ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہو گیا

تقسیم انعامات کی رسم محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے ادا فرمائی

ربوہ ۔ زعامت محلہ دار الصدر جنوبی کے زیر اہتمام ۱۳ فروری سے یہاں جو ڈیک ٹینس ٹورنامنٹ ہو رہا تھا ۔ وہ ۱۶ فروری کی شام کو اختتام پذیر ہو گیا ۔ ربوہ میں یہ اپنی نوعیت کا تیسرا ٹورنامنٹ تھا ۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے ۔ اس ٹورنامنٹ میں ڈبل سائیڈ میں ۱۴ کھلاڑیوں نے اور سنگل سائیڈ میں بیس کھلاڑیوں نے حصہ لے کر اسے کامیاب بنایا ۔ نتائج حسب ذیل رہے ۔

ڈبل سائیڈ :۔

اوّل ۔ سعید احمد صاحب اور کرامت احمد خان صاحب ۔

دوم ۔ ملک جمیل الرحمن صاحب اور مبارک احمد صاحب ۔

سنگل سائیڈ :۔

اوّل ۔ سید مسعود صاحب حیدر آبادی ۔

دوم ۔ یوسف عثمان صاحب آف مشرقی افریقہ ۔

جونیئرز :۔

اوّل ۔ عبد الرشید سماٹری اور احسان الرحمن

دوم ۔ ناصر احمد اور کریم احمد

مورخہ ۱۶ فروری کی شام کو فائنل مقابلے ہوئے ۔ جنہیں دیکھنے کے لئے دیگر احباب کے علاوہ محترم جناب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ اور محترم جناب سید داؤد احمد صاحب معتمد مجلس مرکزیہ بھی تشریف لائے ہوئے تھے ۔ ان مقابلوں کے اختتام پر تقسیم انعامات کی تقریب تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو مولوی نظام الدین صاحب نے کی ۔ بعد ازاں محلہ دار الصدر جنوبی کے زعیم مکرم عبد المنان خان صاحب نے ٹورنامنٹ کے انعقاد اور اس کے نتائج پر مشتمل رپورٹ پڑھ کر سنائی ۔ بعدہ محترم جناب صاحبزادہ صاحب موصوف نے کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے تقسیم انعامات کے بعد اجتماعی دعا پر یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا ۔

یوم مصلح موعود کے موقعہ پر ربوہ کے تعلیمی اداروں کا مشترکہ جلسہ

مورخہ ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کے موقعہ پر بعد نماز مغرب مسجد نور متصل تعلیم الاسلام ہائی سکول میں مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر انتظام جلسہ ہوگا ۔ جس میں ربوہ کے تینوں تعلیمی اداروں یعنی جامعہ احمدیہ تعلیم الاسلام کالج اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبہ تقاریر کریں گے ۔ امید ہے کہ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف بھی تقریر فرمائیں گے ۔ مقامی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجلاس میں شمولیت فرمائیں ۔ سیکرٹری مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ

فوری ضرورت

ایک تجربہ کار سیلز ایجنٹ کی جو انگریزی میں اچھی طرح گفتگو کر سکے اور کاروبار کا اچھا واقف ہو اور باہر کے شہروں میں جا کر ایجنسیاں قائم کر سکے فوری ضرورت ہے ۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی درخواستیں مع تصدیق پریذیڈنٹ جماعت بھجوائیں ۔

م ۔ ا ۔ معرفت روزنامہ الفضل ۔ ربوہ

سیرت حضرت ابوبکر صدیقؓ

ہفتہ وار "لاہور" کی رائے

۲۰×۳۰/۱۶ سائز کے ۱۰۴ صفحات کا یہ کتابچہ ہونہار نوجوان مصنف فضل الرحمن نعیم کی تالیف ہے جس میں فدایانِ رسالت کے قافلہ سالار (حضرت ابوبکر صدیقؓ) کی سیرت اس صاف ستھرے ، دلنشین اور بے لوث انداز میں بیان کی گئی ہے کہ جانشین نبویؐ کے ساتھ اسلام اور داعیٔ اسلامؐ سے محبت و شیفتگی میں اضافہ ہوتا ہے ۔ پاکستان میں اب تک حضرت صدیق اکبرؓ کی سیرت و عظمت پر بیرونی مصنفین کی تالیفات کے ترجمے ہی شائع ہوتے ہیں براہ راست تالیف و تصنیف کے اعتبار سے زیر نظر کاوش اپنی نوعیت کی پہلی ہے جسے فرقہ دارانہ چپقلشوں سے بلند و بالا رکھ کر حضرت صدیق اکبرؓ کے رسالت مآبؐ سے عشق ، اُن کے مشن سے محبت اور اسلام کیلئے جان نثارانہ امنگوں اور جنگوں کا مختصر اور جامع و مانع انداز میں ذکر کیا گیا ہے جس نے اُسے ثانوی مدارس کے طلباء کیلئے زیادہ سے زیادہ معلومات آفرین بنا دیا ہے ۔

کتابت و طباعت گوارا ۔ سرورق دبیز کرتافتی کا ۔ ضخامت ۱۰۴ صفحات ۔ قیمت مجلد ایک روپیہ غیر مجلد چودہ آنے

ناشر ملک فضل حسین مینجر احمدیہ کتابستان ربوہ

ایس سی کالج و شارٹ ہینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

مارچ سیشن ۱۹۵۹ء

برائے کورس شارٹ ہینڈ انگریزی ۔ اردو ۔ عربی ۔ پشتو سیشن فیس ۱۵۰/- روپے

واقف زندگی حضرات سے کوئی فیس نہ لی جائیگی (تصدیق لازمی ہے)

ایس ۔ یو ۔ کوثر ۔ بی ۔ سی ۔ ٹی ۔ ایف ۔ ایس ۔ ڈی ۔ ایس (لندن)

ڈائرکٹر ۔ شارٹ ہینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ۔ پاکستان ۔ لاہور ۔ فون نمبر ۵۳۸۲

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز عنایت اللہ دیر سے بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے ۔ جملہ احباب و درویشان قادیان اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار محمود احمد ۔ ملکیانہ ضلع گجرات

ہر انسان کے لئے ایک ضروری پیغام

بزبان اردو و انگریزی

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن